REGD NO L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

(نمبر ۳۲) ٹیلیفون ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم شنبہ

۲۵ ذی الحجہ ۱۳۷۰ ہجری

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”
فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۳۹/۵	۲۹ تبوک ۱۳۳۰ ہش	۲۹ ستمبر ۱۹۵۱ء	نمبر ۲۲۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ ستمبر (ڈاک سے) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ۔

—— حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت اچھی ہے۔ البتہ کچھ کمزوری ہے احباب سیدہ موصوفہ کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں

یونس ایریز ۲۸ ستمبر۔ آج سارے ارجنٹائنا میں خانہ جنگی کا اعلان کر دیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی فوجی نے بغاوت کی تو اسے گولی سے اڑا دیا جائیگا مزدوروں کی فیڈریشن نے یہ حکم سنتے ہی عام ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اور ان سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ گورنمنٹ ہاؤس کے سامنے جمع ہو جائیں کیونکہ وطن دشمن عناصر نے بغاوت کر دی ہے۔

تنازعہ تیل کیلئے سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی تجویز۔ آبادان کے کارخانوں پر ایران کا قبضہ

لندن ۲۸ ستمبر۔ آج دس ڈاؤننگ سٹریٹ پر برطانی کابینہ کا خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں اس مسئلہ پر غور و خوض ہوا۔ کہ ایران سے تیل کے تنازعہ کے فیصلہ کے لئے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کیا جائے۔ اس اجلاس میں مسٹر رچرڈ سٹوکس نے بھی شرکت کی۔ جو پچھلے دنوں ایران میں برطانوی وفد کے قائد کی حیثیت سے گئے تھے آج اجلاس نے برطانیہ سفیر مقیم ایران کے مشیر کی رپورٹ سنی

لندن ۲۸ ستمبر۔ آبادان کے کارخانے پر ایران کا قبضہ ہو جانے سے جو تازہ صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے پیش نظر خلیج فارس میں برطانی بحری فوج کے دستوں کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور ایک برطانی کروزر جو خلیج فارس میں بحری مشقوں میں مصروف تھا۔ شط العرب میں برطانی کروزر ماریشس سے جا ملا ہے۔ اس کے علاوہ دو اور برطانی جہاز خلیج فارس میں شط العرب میں پہنچنے والے ہیں۔

آرٹے میزیا کی فصل سے پندرہ لاکھ آمد

پشاور ۲۸ ستمبر۔ کرم ایجنسی میں آرٹے میزیا فصل ہوتی ہے۔ اس سے سینٹونین کا ست نکالا جاتا ہے یہ فصل اس سے بہتر قسم کی پاکستان کے اس علاقہ کے سوا روس میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن وہاں سے چونکہ برآمد نہیں ہوتی۔ لہذا دنیا کی ضروریات زیادہ تر یہیں سے پوری ہوتی ہیں۔ اب کے اس فصل سے ۵۰ ہزار من کی پیداوار کا اندازہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کرم ایجنسی کے آرٹے میزیا کے کاشتکاروں کو ۱۵ لاکھ روپے کے قریب آمد ہوگی۔ یہ ساری کی ساری فصل برطانیہ کو برآمد ہوتی ہے۔ (ریڈیو پاکستان)

کینڈا کی ایک یونیورسٹی میں شعبہ اسلامیات کا اجراء

اوٹاوہ ۲۸ ستمبر۔ کینڈا میں مانٹریل کی میکگل یونیورسٹی نے اپنے ہاں ایک شعبہ اسلامیات کے قیام کا اعلان کیا ہے یہ ادارہ اسلام کی تعلیم کی اہمیت کو اور جدید اسلامی دنیا کی ترقی کو اجاگر کرے گا۔ چنانچہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ساری اسلامی دنیا کے علماء فضلاء سے اسلامی تعلیم و تحقیق کے سلسلے میں تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ اس ادارہ کے ڈائرکٹر پروفیسر ڈبلیو سی سمتھ آج کل پاکستان میں ہیں۔ آپ اسی سلسلہ میں پاکستان کی بعض یونیورسٹیوں کا معائنہ کریں گے۔

مشرقی بنگال میں ہندوؤں کی آمد کی رفتار

ڈھاکہ ۲۸ ستمبر۔ آج حکومت مشرقی بنگال کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ماہ ستمبر کو ختم ہونے والے گذشتہ ایک سال کے عرصے کے اندر جتنے ہندو اور مسلمان مشرقی بنگال سے مغربی بنگال گئے۔ ان سے ۸ لاکھ ۵۶ ہزار زیادہ ہندو اور ۶ لاکھ ۷ ہزار مسلمان بنگال آئے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ نیپال وغیرہ کے دو تین راستوں ہی سے ۶ لاکھ ۱۷ ہزار ہندو اور ۳ لاکھ ۵۰ ہزار مسلمان مشرقی بنگال آئے یاد رہے ابھی پچھلے دن ایک ہندوستانی وزیر نے پھر ہندوؤں کے انخلاء کا دعویٰ کیا تھا۔

استعفوں کی خبر سراسر غلط اور بے بنیاد ہے
پنجاب کے پارلیمنٹری سیکرٹریوں کا مشترکہ بیان

لاہور ۲۸ ستمبر۔ آج بھی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس جاری رہا جس میں زرعی اصلاحات کے مجوزہ قانون کی دیگر دفعات پر غور ہوا۔ یہ مسودہ قانون اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لئے پیش ہوگا۔ آج حکومت پنجاب کے پانچ پارلیمنٹری سیکرٹریوں نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے عہدوں سے استعفے دیدیئے ہیں۔ اس بات سے بڑھ کر کہ انہیں وزارتی امور میں دخل نہیں ہے۔ بیان میں اس خبر کو سراسر غلط اور بے بنیاد بتایا گیا ہے۔

سٹیٹ بنک آف پاکستان کو سال ۵۱-۱۹۵۰ء میں
۷۰ لاکھ ۵۹ ہزار روپے کا منافعہ

ڈھاکہ ۲۸ ستمبر۔ آج یہاں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی تیسری سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بنک کے گورنر مسٹر زاہد حسین نے بتایا کہ سال ۵۱-۱۹۵۰ء میں بنک کو ۷۰ لاکھ ۵۹ ہزار روپے کا منافعہ ہوا ہے۔ آپ نے بتایا کہ سٹرلنگ اور ہندوستانی کرنسی کی قیمتیں گر جانے سے جو فرق پیدا ہوا تھا اسے پورا کرنے کے لئے ۸۰ لاکھ روپے الگ رکھے گئے تھے۔ اگر یہ رقم علیحدہ نہ رکھی ہوتی۔ تو منافعہ یقیناً اس سے دوگنا ہوتا۔ آپ نے رپورٹ میں بتایا کہ امسال غیر ملکی تبادلہ ۳۴ کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔ درآمد سے ۴۵ کروڑ سے زیادہ روپیہ وصول ہوا۔ اور دوسرے ملکوں کو ایک ارب ۸ کروڑ روپیہ سے زیادہ کا مال برآمد کیا گیا۔ آپ نے کہا اس منافعہ کی وجہ یہ ہے۔ کہ پاکستان کے کچے مال کی مانگ اس سال زیادہ رہی ہے اور جنگ کوریا کی وجہ سے تو اور بھی بڑھ گئی تھی۔ آپ نے اخیر میں افراط زر کی روک تھام اور عام اشیاء کی ضرورت کا ذخیرہ کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

—— لاہور ۲۸ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے ۷۷ امیدواران اسمبلی کو پانچ سال کے لئے حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا ہے۔ یہ امیدوار حسب قواعد الیکشن کے اخراجات کے حسابات پیش کرنے سے قاصر رہے ہیں۔

اسلام میں خلافت کا مقام!
امیر جماعت احمدیہ لاہور کا خطبہ

لاہور ۲۸ ستمبر۔ مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے آج مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے اسلام میں خلافت کے مقام اور اس کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غیر مبہم اور واضح حوالجات پیش کرتے ہوئے بعض غلطی خوردہ مسلمانوں کے اس خلاف اسلام نظریہ کی بھی پُر زور تردید فرمائی کہ نعوذ باللہ عوام کے اصرار پر خلیفہ کو معزول کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا خلافت ایک خدائی انعام ہے۔ خدا تعالیٰ سب سے زیادہ اہل شخص کو یہ منصب عطا فرماتا ہے۔ اور اس کو اس وقت تک زندہ رکھتا ہے جب تک کہ وہ اس کے ذریعہ امت کو خلافت کے برکات سے نوازنا چاہتا ہے۔ اور لوامت کو یہ حق نہیں پہنچتا۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ کو معزول کرنے کا خیال بھی دل میں لا سکیں۔ اخیر میں آپ نے احمدی نوجوانوں کو توجہ دلائی۔ کہ وہ سلسلہ کے لٹریچر کا اس خیال کے ماتحت گہری نظر سے مطالعہ کریں۔ کہ وہ نہ صرف غیر مسلموں کو بلکہ خود مسلمان کہلانے والوں کو بھی اصل اسلام سے روشناس کرائیں گے۔ اور اس طرح ایک بھٹکی ہوئی دنیا کو راہ راست پر لانے کا موجب بنیں گے۔

نزدیک و دور سے — ۲۸ ستمبر

—— کراچی۔ وزارت امور کشمیر کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر محمد ایوب آج یہاں سے نیویارک پہنچنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز لندن روانہ ہو گئے۔ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پیش ہونے کے عرصہ میں آپ وہاں موجود رہیں گے۔ سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی بھی چند دنوں میں روانہ ہو جائیں گے۔

—— نیویارک۔ ایک اطلاع کے مطابق اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم کل اپنی رپورٹ لیکر یہاں پہنچ رہے ہیں۔

—— پیکنگ۔ پیکنگ ریڈیو نے آج جنرل رجسے کے تازہ ترین پیغام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اب عارضی صلح کی بات چیت کے لئے نئے مقام کی تلاش سے ظاہر ہوتا ہے کہ بات چیت کے معاملہ میں امریکہ کی نیت میں خلوص نہیں ہے۔

—— ٹوکیو۔ آج وسطی محاذ پر کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ کے دستوں میں شدید جھڑپیں ہوئیں۔ اس محاذ پر آج کمیونسٹوں نے اتحادی مورچوں کو توڑنے کی کوشش کی تھی۔

—— کراچی۔ ترکی بحری بیڑہ کا ایک تربیتی جہاز ۲ اکتوبر کو یہاں پہنچ رہا ہے۔ یہ پہلا بحری جہاز ہوگا جو پاکستان آئے گا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۲۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

امداد چندہ درویشان کی تازہ فہرست

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ

ذیل میں ان بہنوں اور بھائیوں کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کی طرف سے گزشتہ اعلان کے بعد امداد درویشان کی مد میں چندہ کی رقوم موصول ہوئی ہیں۔ اور اس فہرست کے نیچے ان اصحاب کے اسماء درج ہیں جنہوں نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی کرانے کے لئے رقوم ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔

		رقم
(۱)	شیخ محمد اکرام صاحب دوکاندار ربوہ امداد درویشان	۵۔۔۔۰۔۔۔۰ روپے
(۲)	شیخ محمد الدین صاحب دیپالپور (ضلع منٹگمری	۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۳)	اہلیہ صاحبہ چوہدری شاہ نواز صاحب کراچی	۵۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۴)	ملک شیر بہادر خان صاحب خوشاب	۲۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۵)	اے۔ آر۔ نکہت صاحبہ معرفت ماسٹر خیر الدین صاحب پنشنر پریم نگر سیالکوٹ صدقہ بکرا	۲۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۶)	ملک مہر الدین صاحب آف شرو عہ حال فکانہ صاحب	۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۷)	اہلیہ صاحبہ حاجی محمد فاضل صاحب اوورسیر ربوہ	۱۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۸)	ڈاکٹر مس امۃ الحمید صاحبہ مفتی لاہور چھاؤنی	۳۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۹)	سعید احمد خان صاحب کراچی	۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۱۰)	اہلیہ صاحبہ خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ صدقہ بکرا	۲۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۱۱)	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ملک محمد اشرف صاحب معرفت جمعدار محمد لطیف صاحب عارف مالیر چھاؤنی	۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
	میزان رقوم امداد	۱۸۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃

			رقم
(۱)	اہلیہ صاحبہ چوہدری شاہ نواز صاحب کراچی	قربانی عید الاضحیٰ	۵۰۔۔۔۰۔۔۔۰ روپے
(۲)	شیخ محمد سعید صاحب برکت علی روڈ لاہور	〃	۳۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۳)	والدہ صاحبہ مسعود شاہد صاحب سیالکوٹ	〃	۲۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۴)	سید ارتضیٰ علی صاحب "الحمراء" کراچی	〃	۲۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۵)	حضرت اماں جان ام المومنین صاحبہ اطال اللہ ظلہا	〃	۲۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۶)	ڈاکٹر عمر الدین صاحب ناروال	〃	۳۰۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
(۷)	اہلیہ صاحبہ خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ	〃	۲۵۔۔۔۰۔۔۔۰ 〃
	میزان رقوم قربانی		۲۱۰۔۔۔۰۔۔۔۰ روپے

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۱/۹/۲۵

احمدی مستورات کا اخبار

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی مستورات کا رسالہ مصباح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام گزشتہ تیرہ ماہ سے باقاعدہ جاری ہے جس میں احمدی مستورات اور احمدی لڑکیوں اور بچیوں کے لئے بہترین دینی تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ بتازہ ارشادات شائع کئے جاتے ہیں۔ علاوہ اس کے ایک حد تک حریت کی تعلیم سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس کے خریدار ہوں گے۔ اگر نہیں تو ابھی ۶ روپے پاکستانی بھیجکر اس کے خریدار بن جائیے۔ ہر احمدی گھرانے میں مصباح کا موجود ہونا تربیت و اصلاح کے نقطۂ نظر سے نہایت ضروری ہے۔

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میں نے اپنے گھر کے افراد کو چیک کیا ہے اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے تین سالوں سے ہمارے خاندان کے افراد کی طرف سے بھی چندہ تحریک جدید کی وصولی کم ہوئی ہے۔ گو اس بات کا آپ کو پتہ نہیں لیکن مشہور ہے کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ خاندان مسیح موعودؑ کے دلوں کا ربوہ کی جماعت کے دلوں پر اثر پڑا اور انہوں نے بھی سستی کی۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد بالا پڑھ کر خاندان کے افراد توجہ فرما رہے ہیں اور اپنی رقوم جلد سے جلد ادا کر رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا ۶۶۱/- بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا ۸۰/- صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ۔ بیگم میاں رشید احمد صاحب کا معہ صاحبزادی صبیحہ بیگم کے ۱۴۲/- تو داخل ہو چکے ہیں اور صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ انہوں نے اپنا اور اپنی بیگم صاحبہ کا گیارہ سو روپیہ داخل کرنیکا انتظام کر دیا ہے اور دوسرے افراد بھی کوشش کر رہے ہیں کہ ان کے چندہ تحریک جدید کی موعودہ رقوم بھی جلد سے جلد ادا ہو جائیں۔

چاہیئے کہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء سے قبل نہ صرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا چندہ ہی سو فیصدی وصول ہو جائے بلکہ پاکستان۔ ہندوستان اور غیر ممالک کی بیرونی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کا چندہ بھی داخل ہو جانا ضروری ہے اور ۳۱ اکتوبر تک سو فیصدی وعدہ پورا کرنے والی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کے نام اور اچھا کام کرنے والے کارکنان کے نام بھی دعا کیلئے حضور کے پیش کئے جائیں گے۔ اور کوشش ہوگی کہ یہ نام شائع کر دیئے جائیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے لئے گریجوایٹ واقفین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے لئے چند ایسے گریجوایٹ احباب کی ضرورت ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہوں۔ یا اب وقف کر سکتے ہوں۔ اب تو یہ امر محتاج وضاحت نہیں ہے کہ قادیان کا موجودہ دور تقدیر الٰہی کے ماتحت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے عین مطابق گزر رہا ہے۔ تو وہ دن بھی دور نہیں جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے دیا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر خزاں کے بعد دلفریب بہار کا آنا لازمی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس دور خزاں میں رہ کر موسم بہار کی جانفزا دلفریبیوں کو پائیں گے۔

لہذا وہ گریجوایٹ واقفین جو سلسلہ کے کسی کام پر متعین نہیں کئے گئے ہیں۔ اس اعلان کو دیکھتے ہی اپنے مکمل کوائف سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ نیز جو گریجوایٹ احباب اب اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ دار المسیح۔ قادیان

قادیان میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قیام

گزشتہ سال ماہ مئی میں نظارت ہذا کی تحریک سے قادیان میں مقامی لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے محترمہ عابدہ سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب ناقد متعلم جامعۃ المبشرین قادیان) کا تقرر بطور صدر ہوا۔ اب ماہ جولائی ۱۹۵۱ء میں نظارت ہذا نے مقامی و مرکزی لجنہ کی صدر کا انتخاب کرایا ہے۔ جس کی منظوری محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے آگئی ہے۔ صدر صاحبہ لجنہ مقامی و مرکزی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب) ہیں۔ ہندوستان کی تمام لجنات مرکزی لجنہ سے تعلق قائم کر کے نظام کے فوائد سے مستفید ہوں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

روزنامہ — الفضل — لاہور
۲۹ ستمبر ۱۹۵۱ء

اسلام کا حقیقی مقام

ایک سہ روزہ معاصر اپنی تازہ اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

"ایک معاصر کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ حال ہی میں استنبول قسطنطنیہ میں بین الاقوامی پارلیمانی کانفرنس کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اس کی صدارت کے فرائض اخبار "سون ساعت" کے ایڈیٹر جاہد یلچن نے سرانجام دیئے۔ اور سیکرٹری نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ کس طرح دنیا آج دو نظریوں کمیونزم اور سرمایہ داری کی چپقلش کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے۔

اس موقعہ پر پاکستان کی نمائندگی کے فرائض مولوی تمیز الدین خان صدر پاکستان دستور ساز اسمبلی نے ادا کئے۔ اور سیکرٹری کی تقریر کے اوپر کے جلسے پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں صرف دو ہی نظریئے نہیں۔ بلکہ ایک تیسرا نظریہ بھی ہے کہ جسے اسلام کہتے ہیں۔ اور جس کے پیرو ۷۵ کروڑ مسلمان ہیں۔ اسلام کمیونزم اور سرمایہ داری کے مابین ایک بہترین نظریہ ہے۔ اور اسی کو نصب العین بنا کر حکومت پاکستان اسلامی جمہوریت کے مطابق اپنی مملکت کا آئین مرتب کر رہی ہے۔ مولوی صاحب نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کو کسی ازم کی ضرورت نہیں۔ ان کے لئے ان کا دین اسلام ہے۔ اور قرآن زندگی کا ایک مکمل دستور پیش کرتا ہے"۔

(کوثر ۲۸ ستمبر ۱۹۵۱ء)

ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں "دنیا صرف عظیم روحانی انقلاب سے بچ سکتی ہے" کے موضوع پر جو کچھ لکھا ہے قارئین کرام نے مطالعہ فرمایا ہوگا۔

یہ درست ہے کہ اس وقت دنیا کو جو تباہی کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ وہ دو خالص سیاسی دنیاوی نظریوں کی باہم آویزش کی وجہ سے ہے۔ یہ بھی درست ہے۔ کہ سرمایہ داری اور کمیونزم کے علاوہ زندگی کا ایک تیسرا نظریہ اسلام بھی ہے۔ مگر صرف اتنا کہہ دینے سے حقیقت واضح نہیں ہو جاتی۔ بے شک موجودہ علمی دنیا کی زبان میں ہم اسلام کو ایک تیسرا نظریہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر اسلامی نظریہ کو دنیاوی نظریوں کے مقابل پیش کرنے سے جیسا کہ مودودی صاحب اور دوسرے زمانۂ حال کے سیاسیین نے کیا ہے۔ یہ غلطی لگتی ہے کہ اسلام بھی سرمایہ داری اور کمیونزم کی طرح گویا کوئی تیسرا خالص دنیاوی نظریہ ہے۔ جو ان دونوں نظریوں کے مقابلہ میں محض دنیاوی نقطۂ نظر سے زندگی کے مسائل بہتر طریقے سے حل کرتا ہے۔

یہ درست ہے کہ اسلام محض مادی زندگی کے مسائل کو بھی تمام انسانی بنائے ہوئے ازموں سے بہتر طریقے سے حل کرتا ہے۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جس طرح دوسرے ازم صرف اپنی دنیاوی دانشمندی سے ان نتائج پر پہونچے ہیں اسلام بھی اسی طرح اپنے نتائج پر پہونچا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا ہر ایک اصول دنیاوی دانشمندی کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی یہ ثابت کیا جا سکتا ہے۔ کہ دنیا والوں کا بنایا ہوا کوئی فلسفہ کوئی سائنسی نظریہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ مگر اسلام کو یہ برتری اس لئے نہیں ہے۔ کہ ایک انسان یا چند انسانوں نے محض مادی زندگی کے طویل مشاہدات اور تجربات سے یہ اصول دریافت کئے ہیں۔ بلکہ اسلام کی یہ برتری اس لئے ہے کہ اس کے اصول اس قادر مطلق ہستی کے وضع کئے ہوئے ہیں جو صانع فطرت ہے۔ جس نے انسانی فطرت کو بنایا ہے اسی نے انسانی زندگی کے یہ اصول بتلائے ہیں۔ اس لئے ان میں کوئی خامی نہیں ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں بار بار تمام دنیا کے سامنے یہ دعوےٰ نہایت تحدی سے پیش کیا ہے۔ کہ قرآن کریم کے مقابلہ میں کوئی مذہبی تعلیم یا کوئی دنیاوی نظریہ حیات پیش نہیں کیا جا سکتا۔ تمام مذاہب کی تعلیم اور تمام دنیاوی دانشمندوں کے فلسفے قرآن کریم کی تعلیم کے سامنے ہیچ ہیں۔ بیشک آجکل کے بعض مسلمان علماء بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقلید میں یہ دعوے کرنے لگے ہیں۔ مگر وہ اس دعوے کی حقیقت کو پورا پورا نہیں سمجھتے۔ بات یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم صرف اسلئے مکمل نہیں ہے کہ وہ محض دنیاوی عقل کی کسوٹی پر پورا اتر سکتی ہے۔ بلکہ وہ اسلئے مکمل ہے۔ کہ وہ اس عقل کی کسوٹی پر پوری اتر سکتی ہے۔ جو اس مادی زندگی کی مابعد الطبیعیاتی بنیادوں کا بھی پورا پورا احساس رکھتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں جو زندگی کے روحانی پہلو کا بھی حق الیقین رکھتی ہے۔

ظاہر ہے وہ عقل جو اس زندگی کے روحانی پہلو کا بھی حق الیقین رکھتی ہے وہی ٹھیک ٹھیک سمجھ سکتی ہے۔ کہ دنیاوی ازموں سے اسلامی نظریہ حیات کیوں ایک الگ اور برتر نظریہ حیات ہے۔ محض یہ کہنا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی تعلیم بھیجی ہے۔ اس لئے وہ برتر ہے۔ محض اقرار باللسان کا درجہ تو رکھتی ہے۔ مگر جب تک تصدیق بالقلب کا درجہ حاصل نہ ہو۔ اس وقت تک ہمارے زعماء کا یہ کہنا کہ اسلامی نظریہ حیات سرمایہ داری اور کمیونزم سے برتر نظریۂ حیات ہے محض ایسی تعلّی ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں۔

جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ فرماتے ہیں کہ کوئی مذہب یا کوئی دنیاوی فلسفہ یا سائنس اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تو وہ یہ علیٰ وجہ البصیرت فرماتے ہیں۔ وہ اس اعتقاد کی بناء پر فرماتے ہیں۔ جو ان کو ذاتی طور پر زندگی کی مابعد الطبیعیاتی بنیاد پر حق الیقین کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔

اس وقت دنیا کے دانشمندوں کا جن میں افسوس ہے کہ مسلمان زعماء بھی اب شامل ہیں مرض یہی ہے کہ ان میں سے کسی کو انسانی زندگی کی مابعد الطبیعیاتی بنیاد کا حق الیقین تو کیا علم الیقین بھی حاصل نہیں۔ مسلمان زعماء بھی سرمایہ داری اور کمیونزم کے حامیوں کی طرح اسلامی نظریہ حیات کو ورلی زندگی کے چوکھٹے میں رکھ کر محض قیاسی علم کی بناء پر دوسرے نظریات پر اس کی برتری کی ڈینگ مار دیتے ہیں۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں علیٰ وجہ البصیرت نہیں کہتے۔ اس لئے عملاً وہ صراط مستقیم کی شاہراہ سے بھٹک کر لادینی پگ ڈنڈیوں کی بھول بھلیوں میں پھنس جاتے ہیں اور ان کا زہد و تقوےٰ بھی بے پوست و گوشت نرا ہڈیوں کا ڈھانچ بن کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً حدیث نبوی ہے کہ

الصلوٰة معراج المومن

یعنی نماز مومن کا معراج ہے۔ معراج کے معنے زندگی کی اس مابعد الطبیعیاتی حقیقت سے اتصال ہے۔ جس کو قرآن کریم نے لقاء اللہ کے الفاظ سے بھی موسوم فرمایا ہے۔ اب جس شخص کو یہ معراج کبھی حاصل نہیں ہوا۔ اس کا نعرہ

ان الحکم الا للہ

کیا معنے رکھتا ہے۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا کہ حکومت الٰہیہ یعنی خدا کی بادشاہت ہے کیا چیز۔ جس طرح شروع میں خوارج نے خدا کی بادشاہت کے معنے سمجھے بغیر ان الحکم الا للہ کا نعرہ لگایا تھا۔ اور جس پر حضرت علیؓ نے یہ تنقید کی تھی کہ یہ کمبخت کہتے تو حق ہیں۔ مگر اس کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ بعینہ اسی طرح آج کل سیاسی ملا بھی خدا کی بادشاہت کے معنے سمجھے بغیر ان الحکم الا للہ کا نعرہ لگا رہا ہے۔ اور جس طرح خوارج کی جدوجہد کا نتیجہ اسلامی دنیا میں فتنہ و فساد کا باعث ہوا تھا۔ یقیناً آجکل کے سیاسی ملاؤں کی جدوجہد کا نتیجہ بھی باوجود ان کے ادعائے زہد و تقوےٰ کے اسلامی دنیا میں فتنہ و فساد کا باعث ہو رہا ہے۔

ہم ان سیاسی ملاؤں سے آج صرف اتنا پوچھتے ہیں۔ کہ کیا ان کو کبھی الصلوٰة معراج المومن کا ذاتی تجربہ اور تجربہ نہیں تو صرف مشاہدہ ہی حاصل ہوا ہے؟

یاد رکھنا چاہیئے کہ زندگی کی مابعد الطبیعیاتی کیفیت ایک حقیقت ہے اگر آپ کو اس حقیقت کا علم الیقین بھی حاصل نہیں ہے۔ تو حقیقت یہ ہے کہ نہ تو آپ کو یہ حق ہے کہ آپ سرمایہ داری اور کمیونزم کے مقابلہ میں اسلام کو ایک الگ اور برتر نظریہ حیات کے طور پر پیش کریں اور نہ یہ حق ہے کہ آپ ان الحکم الا للہ کا نعرہ لگائیں۔ بفرض محال اگر آپ یہ کھوکھلا نعرہ لگا کر کسی حکومت سے قرارداد مقاصد بھی پاس کرا لیں۔ یا اسلامی مملکت کے اصول بھی گھڑ لیں۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ آپ صرف دنیا کے ازموں میں ایک ازم کا تو شائد ضرور اضافہ کر دیں گے۔ مگر آپ کی اس جدوجہد کے نتیجہ کا اسلام کا قافلہ میدان کائنات میں ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھے گا۔ نہیں بلکہ کروڑوں میل پیچھے ہٹ جائیگا۔ بے شک

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کا

اقرار باللسان و تصدیق بالقلب

کا صحیح مظاہرہ ایک ہی وقت میں تمام دنیا کے افراد نہیں کر سکتے۔ مگر کم از کم وہ شخص جو اصلاح و راہ نمائی کے دعاوی لے کر کھڑا ہوتا ہے۔ کم از کم اس کو تو پہلے کسی کج کلاہ کی طرف سے اپنا قبلہ راست کر لینا چاہیئے۔

ولادت

(۱) ۱۳ ستمبر کو مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ صوبا سنگھ کو اللہ تعالےٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے طارق جاوید نام تجویز فرمایا ہے۔

(۲) ۲۳ ستمبر کو چوہدری خورشید اسلم صاحب لائلپور کو اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے تنویر اسلم نام تجویز فرمایا ہے۔

(۳) میاں محمد حسین صاحب ڈرافسمین P.W.D. مردان صوبہ سرحد کو ۱۷ اگست کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے محمد اکرم نام رکھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے اور خادم بنائے۔

کاذب مدّعی نبوّت کے متعلق قانونِ الٰہی

(از مکرم سید احمد علی صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ)

لعنت ہے مفتری پہ خدا کی کتاب میں ❊ عزت نہیں ہے ذرہ بھی اسکی جناب میں
توریت میں بھی نیز کلام مجید میں ❊ لکھا گیا ہے رنگ وعیدِ شدید میں
کوئی اگر خدا پہ کرے کچھ بھی افترا ❊ ہوگا وہ قتل ہے یہی اس جرم کی سزا

(از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(۱) توریت میں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کتاب ہے. خدا تعالیٰ کا یہ قانون درج ہے کہ :۔

"وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے. کہ کوئی بات میرے نام سے کہے. جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے. تو وہ نبی قتل کیا جائے گا" (استثناء باب ۱۸ آیت ۲۰)

(۲) انجیل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :۔ "جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا. جڑ سے اکھاڑا جائے گا. (متی باب ۱۵ آیت ۱۳)

(۳) قرآن مجید میں اس قانونِ الٰہی کا یوں ذکر فرمایا گیا ہے :۔ لو تقول علینا بعض الاقاویل ہ لاخذنا منہ بالیمین ہ ثم لقطعنا منہ الوتین ہ فما منکم من احد عنہ حاجزین۔ (سورہ حاقہ پ ۲۹ ع ۲) یعنی اور تو اور اگر یہ نبی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی کوئی جھوٹا الہام بنا کر خدا کی طرف منسوب کر کے یہ کہتا. کہ یہ خدا کی طرف سے ہے. تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے. اور اسکی رگِ جان کاٹ دیتے. اور تم میں سے کوئی بھی اسے ہماری سزا سے بچانے والا نہ ہوتا.

(۴) اہلسنت والجماعت کی عقائد کی مشہور و معروف درسی کتاب شرح عقائد نسفی (ص۱۰۱) اور اس کی شرح نبراس (ص۴۴۲) میں لکھا ہے :۔

"فان العقل یجزم بامتناع اجتماع ھذہ الامور فی غیر الانبیاء وان یجمع اللہ تعالیٰ ھذہ الکمالات فی حق من یعلم انہ یفتری علیہ ثم یمھلہ ثلاثاً وعشرین سنۃ"

یعنی عقل بھی اس بات کو ناممکن اور محال قرار دیتی ہے. کہ یہ امور (معجزات واخلاق عالیہ وغیرہ) غیر نبی میں پائے جائیں. نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ یہ باتیں کسی غیر نبی میں جمع کر دے۔ جس کے متعلق خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ افتراء کر رہا ہے۔ اور پھر باوجود اس کے وہ اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنی عمر یعنی ۲۳ سال تک مہلت دیدے۔

(۵) حضرت امام ابن القیمؒ رح نے ایک عیسائی مناظر کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی مندرجہ بالا دلیل پیش کر کے فرمایا کہ "وھو مستمر فی الافتراء علیہ ثلاثۃ عشرین سنۃ وھو مع ذالک یؤیدہ" (زاد المعاد جلد ۱ ص۵۰۰)

یعنی یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ ۲۳ برس سے مسلسل افتراء کرنے کے باوجود خدا تعالیٰ مفتری کو ہلاک نہ کرے. اور اسکی تائید ونصرت فرماتا رہے؟ گویا دعویٰ الہام کے بعد ۲۳ برس تک مہلت پانا تو دلیلِ صداقت ہے۔

(۶) حضرت امام فخر الدین رازی رح فرماتے ہیں کہ :۔ "ھذا ھو الواجب فی حکمۃ اللہ تعالیٰ لئلا یشتبہ الصادق بالکاذب"۔ (تفسیر کبیر جلد ۸ ص۲۹۱)

یعنی یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک واجبی حکمت ہے. کہ وہ مفتری کو جلد ہلاک کرتا ہے. تاکہ صادق اور کاذب میں کوئی اشتباہ نہ ہو سکے.

(۷) شیعہ حضرات کی چوٹی کی کتاب "الکافی للکلینی" (ص۱۶۲) نیز "الصافی شرح اصول الکافی" (جز سوم حصہ دوم ص۱۱) میں حضرت امام ابوعبداللہ علیہ السلام کا امام مہدیؑ کی بابت یہ فرمان مندرج ہے :۔

"ان ھذا الامر لا یدعیہ غیر صاحبہ الا ان تبر اللہ عمرہٗ"۔

یعنی صادق امام مہدی علیہ السلام کے سوا جو اس منصب کا دعویٰ کریگا. اللہ تعالیٰ اس کی عمر کاٹ دیگا

(۸) اہلحدیث حضرات کے مسلمہ عالم جناب مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری مقدمہ تفسیر ثنائی ص۱۷ میں لکھتے ہیں کہ :۔

(ا) "نظامِ عالم میں جہاں اور قوانین الٰہی ہیں وہاں یہ بھی ہے. کہ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوا کرتی. بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے."

(ب) نیز لکھا ہے کہ :۔ "دعویٰ نبوت کاذبہ مثل زہر کے ہے. جو کوئی زہر کھائیگا ہلاک ہوگا. (حاشیہ مقدمہ ص۱۷)

(ج) اخبار اہلحدیث امرتسر (مورخہ ۲۱ جون ۱۹۱۲ء ص۱۳) میں لکھا ہے کہ :۔

"یہ ضروری بات ہے. کہ جو نبی صادق نہ ہوگا. وہ قتل کیا جائیگا۔..... چنانچہ ظاہر ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی صادق تھے. کیونکہ خدا کی طرف سے جھوٹے نبی کے واسطے جو عذاب مقرر کیا گیا ہے، آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے کوئی نسبت نہ ہوئی"۔

برادرانِ اسلام! مندرجہ بالا حقائق پر نظر فرمائیں اور غور کریں۔ کہ حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی علیہ السلام ۱۲۵۰ھ مطابق ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے ...سال کی عمر میں دعویٰ الہام کیا. اور ۱۲۹۷ھ مطابق ۱۸۸۰ء میں کتاب "براہین احمدیہ" میں اپنے سینکڑوں الہامات شائع کر کے پبلک میں بھی پیش کر دیئے. اور مجددیت. مہدویت. مسیحیت اور امتی نبی کا دعویٰ کر کے آخر وقت تک اپنے سابقہ اور تازہ بتازہ الہامات کی مسلسل اشاعت کرتے رہے. یہاں تک کہ اپنا مفوضہ کام سرانجام دے کر اور مخلص مومنوں کی ایک جماعت پیدا کر کے جو اکنافِ عالم میں دعوتِ اسلام کا بے نظیر کام کر رہی ہے. آپ ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۰۸ء میں وفات پا گئے.

گویا کم از کم ۲۸ برس تک آپ اپنے الہامات اور دعویٰ کی اشاعت کرتے رہے. اگر آپؑ اپنے دعویٰ الہام و وحی میں صادق نہ تھے. بلکہ نعوذ باللہ کاذب اور مفتری تھے. تو خدا تعالیٰ کا وہ انذاری قانون جو جھوٹے مدعی الہام کے لئے مقدر تھا. (جس کے نمونۃً چند حوالجات درج کئے گئے ہیں) حضرت مرزا صاحبؑ کے لئے کیوں جاری نہ کیا گیا؟ اور اگر یہ قانونِ الٰہی نہیں تھا. تو پھر توراۃ اور انجیل اور قرآن مجید کے علاوہ ہر فرقہ کے مسلم علماء نے ایسا کیوں کہا؟ اور مذکورہ بالا آیاتِ قرآنیہ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی دلیل کیونکر پیش کی جا سکتی تھی؟. اس بات پر غور فرمائیں اگر حق کی تلاش ہے!

علاوہ ازیں ۱۹۰۰ء میں جب بعض علماء نے یہ تحدی کی. کہ ہم ایسی مثالیں پیش کر سکتے ہیں. کہ جنہوں نے جھوٹے الہامات کا دعویٰ کر کے ۲۳ سال تک عمر پائی. تو سیدنا حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے یہ چیلنج کیا کہ

"اگر یہ بات صحیح ہے. کہ کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کر کے اور کھلے کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر تیئیس برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے زندہ رہا ہے. تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو بعد اس کے جو میرے ثبوت کے موافق یا قرآن کے ثبوت کے موافق ثبوت دیدے پانسو روپیہ نقد دوں گا...... دنیا میں تلاش کر کے ایسی نظیر پیش کریں"۔

(اربعین ۳ صفحہ ۱۵)

سو اس انعامی چیلنج کے باوجود بھی کسی شخص کا کوئی ایک نظیر پیش نہ کر سکنا اس امر کی صاف اور روشن دلیل ہے. کہ حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی علیہ السلام مندرجہ بالا الٰہی قانون کے مطابق کاذب اور مفتری ہرگز نہیں. بلکہ آپ خدا تعالیٰ کے صادق امام مہدی اور سچے مسیح موعود علیہ السلام ہیں. جو عین ضرورت کے وقت پر آئے اور اپنے کام کی بنیاد قائم کر کے چلے گئے. لہٰذا آپ کو امامِ وقت کو قبول کرنا لازم اور آپ کی بیعت کرنا واجب ہے. تاکہ ہم سب مل کر دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچا کر خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں. وما علینا الا البلاغ.

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

"تمہیں انعام پانے کے لئے خدا تعالےٰ کا رنگ اپنے اوپر چڑھانا پڑے گا. پس اگر تم چاہتے ہو کہ تم خدا تعالےٰ کی برکات حاصل کرو. اس کے انعام پاؤ اور اس کے فضلوں سے حصہ لو. تو بعض امور میں جو خدا تعالےٰ کے رسول نے بتائے ہیں. جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے. یا گذشتہ انبیاءؑ نے ان کو بیان کیا ہے. یا علم اور عقل سے ہم انہیں معلوم کرتے ہیں. ان میں ہمیں خدا تعالیٰ جیسا بننا پڑے گا. اگر تم خدا تعالےٰ جیسا نہیں بنو گے. تو لازماً شیطان جیسے بنو گے تمہیں خدا تعالیٰ کا رنگ چڑھانا پڑے گا. تبھی تم اس کے برکات اور افضال کے وارث بن سکتے ہو. اور

خدا تعالےٰ کا رنگ یہ ہے کہ جو کہو اسے پورا کرو"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) مظفر حسین صاحب واقف زندگی احمد آباد اسٹیٹ سندھ کی اہلیہ کا اپریشن جمعیت سنگھ ہسپتال لاہور میں ہوا ہے. نیز ان کا چھوٹا بھائی بھی بوجہ بخار بہت بیمار ہے. (۲) طلباء درجہ رابعہ جامعۃ المبشرین ربوہ کا سالانہ امتحان ۲۶ ستمبر سے شروع ہے۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں.

گورو گرنتھ صاحب کا ایک پرانا مطبوعہ نسخہ

(از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی)

(۲)

(۳) اس کے علاوہ چھاپہ پتھر کے اس گورو گرنتھ صاحب میں بعض ایسے شلوک بھی ہیں جو موجودہ گرنتھ صاحب میں نہیں ملتے اگر ملتے ہیں تو وہ کسی اور مقام پر یا کسی اور گورو کے نام پر درج ہیں۔ چنانچہ اس چھاپہ پتھر کے (۱) گورو گرنتھ صاحب میں کبیر کے شلوک نمبر ۵۸ کے آگے محلہ ۱ کا (یعنی جناب بابا نانک صاحب کا) یہ شلوک درج ہے:۔

"نانک مکت دوارہ ات نیکا نانا ہوئے سو جائے
ہومیں من استھول ہے کیونکر: جیبے جائے
ستگور ملئے ہومیں گئی جوت رہی سب آئے
ایہہ جیو سدا مکت ہے سیجے رہیا سمائے"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص ۱۱۱۵)

یہ مندرجہ بالا شلوک موجودہ گرنتھ صاحب میں کبیر کے شلوک میں درج نہیں ہے (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب ص ۱۳۶۷) البتہ یہ راگ گوجری کی وار میں شامل ہے اور وہاں اسے بابا نانک صاحب کا نہیں بلکہ گورو امرداس کا بیان کردہ ظاہر کیا گیا ہے۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب ص ۵۰۹)

(۴) چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں کبیر کے شلوک نمبر ۶۵ کے آگے یہ شلوک درج ہے:

"نانک مہدی کار کے رکھیا سو سہہ ندر کرے
آپے بیسے آپے گھسے آپے ہی لائے لے
ایہہ پریم پیالہ خصم کا جے بھاوے تے دے"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص ۱۱۱۵)

موجودہ مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں کبیر کے شلوکوں میں سے یہ شلوک کبھی نہیں ملتا۔ (ملاحظہ ہو ص ۱۳۶۵)

(۵) اس کے علاوہ مروجہ گرنتھ صاحب میں کبیر کے شلوکوں میں نمبر ۲۰۹ کے شلوک "کبیر کوکر بھو گنا ......" سے قبل "محلہ ۵" چھپا ہوا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ گورو ارجن صاحب نے بیان کیا ہے (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۳۷۵) مگر اس چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں اس شلوک سے قبل "محلہ ۵" کے الفاظ نہیں ہیں جس سے یہ بھگت کبیر کا بیان کردہ ظاہر ہو رہا ہے۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص ۱۱۱۷) نیز چھاپہ ٹائپ کے موجودہ گورو گرنتھ صاحب کے شلوک نمبر ۲۱۱ "کبیر چاول کارنے ......" سے قبل "محلہ ۵" درج ہے۔ جس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ شلوک گورو ارجن صاحب نے اچارن کیا تھا۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۳۷۵)

لیکن چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں اس شلوک کو گورو امرداس کا بیان کردہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس پر "محلہ ۳" کے الفاظ مرقوم ہیں (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص ۱۱۱۷)

چہارم:۔ اس چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب کے آخر میں جو بانیاں درج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(۱) مند اونی محلہ ۵	صفحہ	۱۱۶۰
(۲) شلوک محلہ اجت در لکھو محلہ ۱	"	۱۱۶۱
(۳) الیس کلیوں پنجم بھیتیوں......	"	۱۱۶۲
(۴) ورشٹ سز رہی نانکا......	"	۱۱۶۲
(۵) شلوک محلہ ۱ بائے آتش	"	۱۱۶۲
(۶) راگ رام کلی رتن مالا آسن سادھ مزالم	"	۱۱۶۴
(۷) حقیقت راہ مقام راجہ شونابھ کی......	"	۱۱۶۷
(۸) راگ مالا	"	۱۱۶۸

یاد رہے کہ ان آخری آٹھ بانیوں میں سے صرف دو بانیاں "مند اونی محلہ ۵" اور "راگ مالا" موجودہ مطبوعہ گرنتھوں میں درج ہیں۔ باقی تمام بانیاں اس میں شامل نہیں ہیں۔ بعض لوگوں کے نزدیک یہ بانیاں بھائی بنوں نے اپنے پاس سے یا لوگوں سے سنکر خود بخود درج کر دی تھیں (ملاحظہ ہو بانی بیورا ص ۳) لیکن بعض ایسے سکھ ودوان بھی موجود ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ جب بھائی بنوں نے یہ زائد بانیاں شامل کر کے ایک اور گورو گرنتھ صاحب تیار کر دیا تو گورو ارجن صاحب نے فرمایا کہ اگر یہ بانیاں ہمیں پہلے مل جاتیں تو ہم بھی انہیں گورو گرنتھ صاحب میں مندرج کر دیتے۔ چنانچہ بھائی موتا سنگھ بیان کرتے ہیں کہ بھائی بنوں نے گورو ارجن صاحب سے کہا کہ:۔

"گورو گرنتھ صاحب کے پیچھے بانی لکھوائی گورو آد آگے نہیں آپ کو بھاگھی وہ بھاگھی جے آئی یاد آپ کرپا کر دیکھو یہ بھی سب بانی کے نم استاد پاٹھ کرو گورو ارجن تب جی گورو نانک کے بندے یاد بانی گورو نانک کی جانی بھلی بچھائی جگ کے نانک آچھی جو تم نے لکھ لینی کہیو گورو بھائی کے ساتھ ہم لیت چڑھا کے گرنتھ پہ پہلے جے آوت ہم ہاتھ اب یہ بیڑہ دوسری ہوئے تو ہے نام کی چلے گا تھ"

(بھاپہ کالش ص ۱۶-۱۱۳)

یعنی بھائی بنوں نے گورو صاحب سے عرض کیا۔ کہ میں نے اس گرنتھ میں کچھ اور بانیاں زائد درج کی ہیں۔ آپ انہیں ملاحظہ فرمالیں۔ گورو صاحب نے انہیں دیکھ کر فرمایا۔ کہ یہ تمام بانیاں بابا نانک صاحب کی بیان کردہ ہیں۔ اگر ہمیں پہلے مل جاتیں تو ہم بھی انہیں گورو گرنتھ صاحب میں درج کروا دیتے۔ اس طرح گورو گرنتھ صاحب کی دوسری جلد عالم وجود میں آگئی۔

یہ بھی یاد رہے کہ مشہور سکھ ودوان سردار جی۔ بی سنگھ ریٹائرڈ پی۔ ایم۔ جی نے بھی ان زائد بانیوں میں سے بعض کو بابا نانک صاحب کی بیان کردہ تسلیم کیا ہے اور بعض کو ان کے پہلے زمانہ کی تصنیف بیان کیا ہے (ملاحظہ ہو پراچین بیڑاں ص ۳۵۲ و ص ۳۵۴)

ایک اور سکھ ودوان سنت ہمل سنگھ بیان کرتے ہیں کہ گورو ارجن صاحب نے پہلے گورو گرنتھ صاحب کے ایک سال بعد سمت ۱۶۶۲ بکرمی میں بھائی ملکھی پشاوری کے کہنے پر بوڑھے سندھو سے ایک اور گرنتھ تیار کروایا۔ اس میں یہ تمام زائد بانیاں شامل کروا دیں۔ (ملاحظہ ہو راگ مالا منڈن پربودھ ص ۶-۱۰۵)

بھائی سیوا سنگھ خالصہ سماچار امرتسر نے اس بوڑھے سندھو کی نوشت گورو گرنتھ صاحب کو مستند گرنتھ تسلیم کیا ہے۔ کیونکہ اس کے آخر میں گورو ارجن صاحب کے دستخط بھی ہیں (ملاحظہ ہو گوروید رتنے حصہ اول ص ۹۲)

الغرض گورو گرنتھ صاحب کے آخر میں درج شدہ بانیاں "ور لکھو محلہ ۱" "بائے آتش" وغیرہ سکھ ودوانوں کی بحث کا ایک خاص موضوع رہی ہیں۔ اور اب کو ان کو موجودہ مطبوعہ گرنتھ سے نکال دیا گیا ہے اور صرف ان میں سے راگ مالا کو رہنے دیا ہے۔ اس چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب سے اس امر پر روشنی پڑتی ہے کہ راگ مالا کو پراچین سکھوں میں ان زائد بانیوں کے آخر میں سمجھا جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس پتھر کے چھاپہ کے گرنتھ میں راگ مالا کو سب کے آخر میں جگہ دی گئی ہے اور اس سے پہلے "جت در لکھو محلہ ۱" اور "بائے آتش" اور "حقیقت راہ مقام" وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔

بابو تیجا سنگھ نے اس "راگ مالا" کے خلاف آواز بلند کی تھی اور متعدد عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا تھا کہ یہ راگ مالا گوربانی نہیں ہے اور نہ اسے کوئی گوربانی ثابت کر سکتا ہے یہ کسی نے بعد میں گورو گرنتھ صاحب میں درج کر دی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا تھا کہ:۔

"راگ مالا کا سری گورو گرنتھ صاحب سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ اس کا ڈھنگ گورو گرنتھ صاحب جیسا ہے اور نہ اس میں کوئی بھگتی وغیرہ کی ہدایت ہے۔ یعنی اس کا فالتو اوراق پر لکھا ہونا بے معنی اور بے ڈھنگ ہے۔"

(ترجمہ از راگ مالا کھنڈن ص ۳)

جب بابو صاحب نے راگ مالا کے خلاف آواز اٹھائی تو کئی لوگوں نے آپ کے اس خیال کی مخالفت کی اور راگ مالا کے حق میں قلم اٹھایا۔ مگر اب سکھوں کے اہل علم طبقہ کی اکثریت راگ مالا کو گوربانی تصور نہیں کرتی۔ بلکہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کسی نے بعد میں شامل کر دی ہے۔ جو لوگ راگ مالا کو گوربانی خیال کرتے ہیں ان کے بزرگوں نے بھی اس کے متعلق یہ گواہی دی ہے کہ اس کا گوربانی سے تعلق نہیں (ملاحظہ ہو بانی بیورا ص ۶۶)

بعض لوگ راگ مالا کو راگوں کا انڈکس خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں کہ:۔

"راگوں کا انڈکس راگ مالا ہے"

(بانی بیورا ص ۶۶)

مگر راگ مالا میں مذکورہ راگ گورو گرنتھ صاحب کے راگوں سے نہیں ملتے اور نہ راگ مالا میں وہ تمام راگ درج ہیں۔ جو گورو گرنتھ صاحب میں استعمال کئے گئے ہیں (ملاحظہ ہو بانی بیورا ص ۵۴ و ص ۵۳ و ص ۵۵ و ص ۶۳ وغیرہ) اگر بفرض محال یہ بھی تسلیم کر لیا جائے کہ راگ مالا راگوں کا انڈکس ہے تو اس صورت میں بھی اس کا گوربانی سے کوئی تعلق نہیں چنانچہ ڈاکٹر چرن سنگھ بیان کرتے ہیں:۔

"راگ مالا بانی سے کوئی تعلق نہیں رکھتی مگر راگ مالا ہے اسی بانی کی"

(ترجمہ از بانی بیورا ص ۶۶)

الغرض گورو گرنتھ صاحب کا یہ پرانا مطبوعہ نسخہ جو مجھے حال ہی میں دستیاب ہوا ہے۔ موجودہ مروجہ گورو گرنتھ صاحب سے بہت مختلف ہے۔ اس میں متعدد بانیاں زائد ہیں۔ اس کے علاوہ گورو تیغ بہادر کے شلوکوں کی ترتیب میں بھی بہت گڑبڑ ہے۔ نیز کئی شبد ایسے بھی درج ہیں جو موجودہ گورو گرنتھ صاحب میں کسی اور گورو صاحب کے بیان کردہ ظاہر کئے گئے ہیں اور اس چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں وہ کسی اور گورو کی طرف منسوب کئے گئے ہیں۔ میں اس کا مزید مطالعہ کر رہا ہوں۔ جلد ہی کسی دوسرے مضمون میں اس کے اور اختلافات پیش خدمت کروں گا۔ تا یہ ثابت ہو سکے کہ خدا کے مقدس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ہے

"جو پیچھے سے لکھتے لکھاتے رہے
خدا جانے کیا کیا بناتے رہے"

ایک حقیقت ہے۔

زکوٰۃ کی رقوم بہت جلد مرکز سلسلہ میں بھجوا دیجئے تا کہ امام وقت ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت اور نگرانی میں مستحق لوگوں میں تقسیم ہو سکیں۔

(ناظر بیت المال)

وصیّتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نمبر وصیت ۱۳۰۳۷ غلام احمد ولد چوہدری باغ الدین صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداره عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ۳۰/۱۱-L ڈاکخانہ ۳۱/۱۱-L ضلع منٹگمری۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں اور منقولہ جائیداد نقد مبلغ -/۵۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جاویگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد:۔ غلام احمد موصی بقلم خود

گواہ شد:۔ دستخط چوہدری باغ الدین پریذیڈنٹ جماعت

گواہ شد:۔ محمد علی سیکرٹری مال بقلم خود

نمبر وصیت ۱۱۷۹۶ سید ولی محمد ولد سید رمضان شاہ مرحوم قوم سید پیشہ زمیندارہ عمر ۵۶ سال بیعت ۳/اپریل ۱۹۰۳ء ساکن شاہ مسکین ڈاکخانہ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۹/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جتری جائیداد ۱۴ ایکڑ زمین واقعہ شاہ مسکین قصور مقابل وگوینده ضلع شیخوپورہ۔ ۹ ایکڑ زمین مزارعہ جسکی قیمت بازاری ریٹ مبلغ -/۲۷۰۰ روپیہ ۵ ایکڑ زمین بنجر جس کی قیمت بازاری ریٹ مبلغ -/۵۰۰ روپیہ ایک عدد بھینس دودھ دینے والی جس کی قیمت مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ایک عدد گائے دودھ دینے والی جس کی قیمت مبلغ -/۱۰۰ میزان -/۳۴۰۰ روپے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ سید ولی محمد موصی بقلم خود

گواہ شد:۔ سید محمد صدیق شاہ بقلم خود

گواہ شد:۔ سید محمد عمر بقلم خود فرزند موصی۔

نمبر وصیت ۱۲۲۷۰ نثار احمد خاں ولد چوہدری اللہ بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال آر۔ پی پلے ایس۔ سی ریکارڈ چک لالہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اسوقت ماہوار آمد مبلغ -/۸/۱۱۲ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ حوالدار میجر نثار احمد خان

گواہ شد:۔ جمعدار رحیم بخش زیدی بقلم خود

گواہ شد:۔ صوبیدار محمد رشید پریذیڈنٹ

نمبر وصیت ۱۳۰۳۲ نور احمد ولد چوہدری باغ الدین قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی موضع چک ۳۰/۱۱-L ضلع منٹگمری۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ منقولہ جائیداد اس وقت مبلغ -/۵۰۰ روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جاوے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ نور احمد نشان انگوٹھا موصی۔

گواہ شد:۔ باغ الدین والد موصی پریذیڈنٹ جماعت۔ گواہ شد:۔ محمد علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

نمبر وصیت ۱۲۹۲۱ محمد عبد اللہ ولد محمد حسین الکزمہ قوم نائی پیشہ واقف زندگی عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ میرا الاؤنس اس وقت تحریک جدید کی طرف سے -/۲۱ روپے ماہوار مقرر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی کمی بیشی ہوئی۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک مجلس کارپرداز۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بہشتی مقبرہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد عبد اللہ بقلم خود موصی

گواہ شد:۔ عبد الرحیم واقف زندگی۔

گواہ شد:۔ بدر الدین ربوہ ضلع جھنگ

نمبر وصیت ۱۲۰۵۳ منور اختر زوجہ کیپٹن عبد الرحمن مغل قوم چغتائی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دلاجے روڈ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/اکتوبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس علاوہ ان نیچے لکھے ہوئے زیورات کے اور کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے

۱۔ طلائی کڑے۔ وزن ۴ تولے دو رتی اندازاً قیمت -/۲۰۰ روپے

۲۔ دیگر طلائی زیورات وزن ۳ تولے ۳ ماشے ۲ رتی -/-/۳۰۵

۳۔ طلائی کانٹے ۱ انگوٹھی۔ وزن ۱ تولہ -/-/۱۰۰

لیکن میرا گزارہ اوپر لکھی ہوئی جائداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار جیب خرچ بھی ملتا ہے۔ جو اگرچہ معین نہیں ہے۔ لیکن اندازاً -/-/۱۰ روپیہ ماہوار ہے۔ اسکے علاوہ میرا حق مہر مبلغ دو ہزار -/-/۲۰۰۰ روپیہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس تمام تحریر کردہ جائداد اور آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور عہد کرتی ہوں۔ کہ ہر ماہ اپنی جیب خرچ کا ۱/۱۰ حصہ بھی ادا کرتی رہوں گی۔ نیز میری وفات کے بعد انجمن احمدیہ پاکستان کو اختیار ہوگا۔ کہ میری کل متروکہ جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ وصول کرے۔ اگر کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

العبد:۔ منور اختر موصیہ بقلم خود

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:۔ عبد الرحمن مغل کیپٹن ۳/۱۶ پنجاب رجمنٹ خاوند موصیہ۔

نمبر وصیت ۱۱۸۳۰ محمد نذیر ولد بابو محمد حنیف صاحب قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن نو چک ڈاکخانہ اچھال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت میرا گزارہ ماہوار آمد تنخواہ پر ہے جو مع الاؤنس وغیرہ کے مبلغ -/۹۸ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اسپر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ قاضی محمد نذیر پوسٹل کلرک جنرل پوسٹ آفس راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ چراغ الدین سیکرٹری مال راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ میاں محمد عالم امیر جماعت راولپنڈی

نمبر وصیت ۱۲۰۵۵ ثریا خاتون زوجہ مرزا عبد القیوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ کڑے طلائی وزنی ۴ تولے قیمت بازاری مبلغ ۲۰۰ روپے چوڑیاں طلائی وزن ۲ تولے قیمت مبلغ -/۲۱۰ روپے۔ کانٹے دو جوڑی وزن ڈیڑھ تولہ قیمتی -/۱۵۷ روپے۔ سنگار پٹی ۲ تولے طلائی قیمت -/۲۱۰ روپے ٹکہ طلائی وزن ۱ تولہ قیمت -/۱۰۵ روپے انگوٹھیاں ۲ عدد طلائی وزن ۹ ماشے۔ قیمت -/۱۲/۷۸ کانٹے طلائی ۲ تولے قیمت -/۲۱۰ روپے کل رقم میزان مبلغ ۲۳۹۰/۱۲ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ ثریا خاتون موصیہ بقلم خود

گواہ شد:۔ عبد القیوم خاوند موصیہ بقلم خود

گواہ شد:۔ کمال الدین ۷ ایج روڈ لاہور

نمبر وصیت ۱۱۹۰۷ عبد الحفیظ ولد ملک محمد صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت ماہوار آمد مع الاؤنس مبلغ -/۷۲ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوا اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

العبد:۔ عبد الحفیظ بقلم خود گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد:۔ حافظ ملک محمد بقلم خود

نمبر وصیت ۱۰۸۳۲ء امۃ العزیز زوجہ شمس الدین قوم افغان لودھی پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹوپی حال پشاور شہر - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ جون ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - حق مہر -/۱۰۰۰ روپیہ - زیور علاوہ مہر -/۱۰۰ روپیہ نقد -/۱۰۰ روپیہ آمد ماہوار -/۵ روپے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور موجودہ جائداد مبلغ -/۱۲۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ جائداد بمد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - مگر اس ۱/۱۰ حصہ وصیت سے وہ رقم منہا کی جاوے گی - جو میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بطور حصہ جائیداد کر کے رسید حاصل کر لوں - العبد :- امۃ العزیز موصیہ بقلم خود

گواہ شد :- غلام رسول پنشنر بقلم خود

گواہ شد :- شمس الدین خاوند موصیہ بقلم خود

نمبر وصیت ۴۲۵۹ء صدر الدین ولد چوہدری پیراندتا صاحب قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۸۹۷ء ساکن موضع کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہے - اب کوئی جائداد نہیں ہے - میرا گذارہ کھیتی باڑی پہ ہے - اندازاً ۱۲ من پختہ گندم پیدا ہو جاتی ہے گی - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - میرے مرنے کے وقت اگر کوئی جائداد ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - اگر مشرقی پنجاب کی جائداد مل گئی - تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی -

العبد :- صدر الدین کلاسوالہ موصی بقلم خود

گواہ شد :- خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد :- خادم علی موصی کلاسوالہ بقلم خود

درخواست دعا :- خاکسار کی طبیعت کئی دنوں سے خراب چلی آ رہی ہے - اور کل سے زیادہ تکلیف ہے - احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ عطا فرما دے (چوہدری بشیر احمد کلرک الفضل)

دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے مزید روپے کی ضرورت

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے - لجنہ اماء اللہ کا دفتر شاندار پیمانے پر تعمیر ہو رہا ہے - اس وقت تک اس مقصد کے لئے جس قدر رقم جمع کی گئی تھی سو وہ سب ختم ہو چکی ہے - اور مزید ۳۰ ہزار روپے کی تعمیر کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے - جس کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لی گئی ہے - رقم تقسیم کر کے تمام لجنات پر پھیلا دی گئی ہے - لیکن اس وقت تک باوجود بار بار اعلان کرنے کے بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت کو بیان کریں - اور جلد از جلد مقررہ رقم کو پورا کرنے کی کوشش کریں - جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات کو چاہیئے کہ براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوا دیں - اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی تو ڈر ہے کہ عمارت کا کام بند نہ کرنا چاہیئے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۲ - کو میری پیاری اماں جان اچانک وفات پا گئی ہیں - انا للہ وانا الیہ راجعون خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصاً اور درد دلشان سے عموماً درخواست ہے - کہ وہ دعا فرماویں کہ مولا کریم ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے - اور ہم سب کو صبر جمیل دے آمین

آمنہ بیگم بنت چوہدری محمد ابراہیم صاحب احمدی سماعیلہ گجرات

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم سید سجاد احمد کا نکاح سیدہ امینہ بیگم بنت سید نعمت علی شاہ صاحب ہوشیارپوری حال بھیرہ رہائشی مکرم ڈاکٹر عطر دین صاحب درویش قادیان کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ صد روپیہ مہر ۲۳ ستمبر ۱۹۵۱ء کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے مسجد نور بھیرہ میں پڑھا احباب جماعت دعا کریں - کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق جانبین و سلسلہ کیلئے مفید و بابرکت فرمائے -

(سید علی احمد مہاجر انبالوی دفتر وصیت ربوہ)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

(مینیجر)

چندہ سالانہ اجتماع ۱۹۵۱ء

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ربوہ میں ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر کو منعقد ہو گا - جس کے لئے انتظامات شروع ہیں چونکہ رقم کی فوری ضرورت ہے - اس لئے جملہ مجالس کی خدمت میں درخواست ہے کہ سالانہ اجتماع کا جس قدر چندہ جمع ہو چکا ہے - وہ بلا تاخیر ارسال فرمائیں - اور جن خدام نے ابھی تک چندہ ادا نہیں کیا - ان سے وصول کر کے اس کے بعد دوسری قسط اجتماع سے قبل جس قدر ممکن ہو سکے ارسال فرمائیں - قاعدہ کے مطابق ہر خادم خواہ وہ اجتماع میں شامل ہو یا نہ ہو یہ چندہ وصول کرنا ضروری ہے - مہتمم مال مرکزیہ

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

قیمت اخبار جن احباب کی ختم ہو رہی ہے - اُن کی فہرست شائع ہو چکی ہے - قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں وی پی کا انتظار نہ کریں - ڈاک خانہ سے وی پی کی رقم وصول ہونے میں کئی کئی سال لگ جاتے ہیں - بہتر یہی ہے کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں - اس میں آپ کو فائدہ ہے - (مینیجر)

مسلم ممالک کو متحد ہو کر ایک بلاک قائم کرنا چاہیئے

بیروت ۲۸ ستمبر: مراکش کی استقلال پارٹی کے لیڈر السید اعلیٰ الفسی نے یہاں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ کہ مشرق وسطیٰ و بعید کے ممالک کی ایک کانگریس منعقد کی جانی چاہیئے۔ تاکہ بین الاقوامی حالات کے مقابلہ کے لئے مسلم ممالک کی ایک تیسری طاقت قائم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا۔ کہ "سوویٹ روس کے عزائم امریکہ یا دوسری بڑی طاقتوں سے کم سامراجی نہیں ہیں" مراکش کے مسائل کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مراکش ہر اس ملک سے تعاون کرنے کو تیار ہے۔ جو اسے منصفانہ سلوک کرانے میں مدد دے۔ خواہ وہ ملک خود فرانس ہی کیوں نہ ہو۔

انہوں نے کہا کہ مراکش کا مسئلہ اب بھی پہلے ہی کی طرح تشویشناک اور فوری توجہ کا طالب ہے۔ نیز یہ کہ مجلس اقوام کو یہاں کے حالات سے پوری طرح باخبر کرنا ضروری ہے۔ مراکش کو بھروسہ ہے۔ کہ عرب اور مسلمان ممالک اور بعض لاطینی امریکی ریاستیں اس کی پوری پوری حمایت کریں گی۔ السید اعلیٰ الفسی جو حال میں قاہرہ بھی گئے تھے۔ مراکش کے حالات کی اشاعت کے لئے عرب ممالک کا دورہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

علامہ مشرقی کی میعاد نظربندی میں توسیع

لاہور ۲۸ ستمبر: حکومت پنجاب کے ایک سرکاری ترجمان نے علامہ مشرقی کی میعاد نظربندی کی توسیع کی وجوہ بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کی نظربندی کی میعاد میں توسیع کا حکم دینے سے قبل اس مسئلہ کو ایک سینئر سیشن جج کے سامنے رکھ دیا گیا تھا۔ اور اسکی رائے معلوم کرنے کے بعد یہ حکم دیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں علامہ مشرقی کی موجودہ تحریک بھی پرانی خاکسار تحریک کا نیا نام ہے۔ وہ ایک پرائیویٹ فوج قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو محض امیر کے تابع ہوگی۔ ترجمان نے کہا۔ کہ اسلام لیگ کی تحریک کو ایک جمہوری ملک میں پروان چڑھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ تقسیم سے قبل علامہ مشرقی نے پاکستان کی تحریک کو ناکام بنانے کی کوشش کی۔ اور بمبئی میں قائداعظم پر حملہ ان کی اشتعال انگیز تقاریر ہی کا نتیجہ تھا۔ قیام پاکستان کے بعد انکی تخریبی سرگرمیاں جاری ہیں۔ جس سے نہ صرف پاکستان کو بلکہ ہندوستان کے ہزاروں مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

جرائم کا مقابلہ کرنے کے لئے تجویز

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور مجلسی ادارہ نے رکن ممالک سے درخواست کی ہے۔ کہ جرائم کا مقابلہ کرنے کے لئے پروبیشن سسٹم اختیار کیا جائے۔ یونیسکو کی اطلاع کے مطابق پروبیشن سسٹم سے تھوڑی میعاد کی سزائے قید کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ اور ملک میں موثر طور پر جرائم کا انسداد کرنے میں مدد ملے گی ۴

ہوائی سفر سستا ہو جائیگا

لنڈن (ہوائی ڈاک سے) مستقبل قریب میں ہوائی سفر تیز تر اور زیادہ سستا ہو جائے گا۔ اس کا اندازہ ایک نوان بیانات سے ہوا۔ جو حال ہی میں برٹش ایر لائنز کے ڈائرکٹروں نے لنڈن میں جاری کئے۔ دوسرے ان منصوبوں سے جن کا خاکہ برٹش اوورسیز ایرویز اور برٹش یورپین ایرویز کارپوریشن کی رپورٹوں میں پیش کیا گیا ہے۔ بی۔ اے سی کے چیف ایگز. بیکٹو نے کہا۔ امید ہے۔ کہ لنڈن اور پیرس کے درمیان ہوائی سفر کی لاگت میں پچیس فی صدی کمی ہو جائے گی۔ اس طرح سفر کے دوسرے ذریعوں کے دوسرے درجے کے خرچ سے بھی کم رقم صرف کرنی پڑے گی۔

بھارت میں ریلوے کی ہڑتال نہیں ہوگی

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ آل انڈیا ریلوے فیڈریشن کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ریلوے ملازمین کے بڑے بڑے مطالبات کے سلسلہ میں فیڈریشن اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ کے امکانات روشن ہوتے جا رہے ہیں۔ کیونکہ بعض بڑے مطالبات تسلیم بھی کئے جا چکے ہیں۔ اس لئے امکان نہیں ہے۔ کہ ریلوے فیڈریشن ہڑتال کرانے کا اعلان کرے۔ جو بڑا مسئلہ اب تصفیہ طلب ہے۔ وہ مہنگائی الاؤنس میں اضافہ کا مطالبہ ہے۔ (اسٹار)

عرب لیگ کی بجائے اسلامی لیگ کے قیام کی تجویز

دمشق ۲۸ ستمبر۔ اخبار "الایام" کی اطلاع ہے کہ شام اور مصر عرب لیگ کے چارٹر میں ترمیم کر کے غیر عرب مسلم ممالک کو اس کا رکن بنانے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ سکندریہ میں ہونے والے لیگ کے آئندہ اجلاس میں اس قسم کی ایک تجویز پیش ہونے کی توقع ہے۔ ایک اور تجویز جو غالباً شام کی طرف سے پیش ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ ترکی۔ افغانستان۔ پاکستان اور انڈونیشیا کو ایک بین الاقوامی اسلامی ادارہ کے قیام کے سلسلہ میں ابتدائی طور پر لیگ کی رکنیت کی دعوت دی جائے۔ (اسٹار)

---

۱۵ یونیسکو نے اس سسٹم کو جاری کرنے کے لئے تعلیمی امداد دینے کی پیشکش کی ہے ما سٹان

انڈونیشین پارلیمنٹ جاپانی معاہدہ امن کی توثیق نہیں کریگا؟

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ انڈونیشیا کے سفارتی ترجمان نے بتایا کہ اگلے ہفتے جاپان کا معاہدہ امن انڈونیشی پارلیمنٹ میں توثیق کے لئے پیش ہوگا۔ اور انڈونیشیا کے وزیر خارجہ معاہدہ کو تصدیق کے لئے ارکان کے سامنے رکھینگے لیکن توثیق کی توقعات بہت ہی کم ہیں انڈونیشیا کے ترجمان نے اس امر کی تصدیق کی کہ معاہدہ پر دستخط کرنے کے متعلق بڑی بڑی پارٹیوں میں کافی اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ برسراقتدار پارٹی بھی اس مسئلہ پر متفق نہیں۔ (اسٹار)

ملکہ سبا کے کھنڈرات کی تلاش

لنڈن ۲۸ ستمبر۔ چھ ممالک کے ۳۵ ماہرین آثار قدیمہ نومبر میں، ملکہ سباء کے زمانے کے کھنڈرات کی تلاش دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔ اس سال کے آغاز میں یہ تلاش ملتوی ہو گئی تھی۔ یہ بین الاقوامی پارٹی اس قدیم شہر کی جائے وقوع کا جائزہ لینگے جو ملکہ صبا کا دارالسلطنت تھا۔ وہ تین ہزار قبل عرب ممالک اور بحیرہ روم کے علاقوں کی تہذیب و تمدن کا کھوج لگانے کی کوشش کریں گے۔ اس پارٹی کے پاس ایک طیارہ اور پندرہ ٹرک ہیں۔ جنہیں صحرا میں سفر کرنے کے لئے خاص طور پر تیار کیا گیا ہے۔ (اسٹار)

عرب کی تجارت میں ترکیہ کی دلچسپی

دمشق ۲۸ ستمبر۔ ترکی وزارت خارجہ کے ایک اعلےٰ افسر عرب ممالک کا دورہ کرتے ہوئے یہاں بھی آئے ہیں۔ آپ دنیائے عرب میں اقتصادی اور تجارتی حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ وہ اپنی حکومت کو مشورہ دیں گے کہ آیا مختلف عرب ممالک میں ترکی سفارتخانوں میں تجارتی اتاشی مقرر کئے جانے چاہئیں یا نہیں۔ (اسٹار)

اسلامی کانگرس کے مندوبین

دمشق ۲۸ ستمبر۔ ۳ نومبر کو دمشق میں ایک اسلامی کانگرس منعقد ہو رہی ہے۔ حکومت شام نے عرب لیگ کے سیکرٹریٹ کو پیشکش کی ہے کہ کانگرس میں شرکت کرنے والے مندوبین حکومت شام کے مہمان ہونگے۔ (اسٹار)

اردن امریکہ سے قرضہ لے گا

عمان ۲۸ ستمبر۔ معلوم ہے کہ حکومت اردن نے ملک کی اقتصادی بہتری اور صنعتی ترقی کے لئے امریکہ سے قرضہ مانگا ہے۔ دریں اثناء بین الاقوامی ہریق وزارت تعمیرات و ترقیات کے تحت ملک کے اقتصادی استحکام کے لئے مختلف منصوبے تیار کر رہے ہیں۔

صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے تحت جو انجنیئر یہاں بھیجے گئے ہیں۔ وہ متعدد ایسی سکیموں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ جن کے جاری ہونے کی توقع ہے۔ (اسٹار)

۴ ایر فورس کے حوالے کیا جائے گا +

لیبیا کی اسمبلی بن غازی منتقل ہو رہی ہے

ٹریپولی ۲۲ ستمبر۔ لیبیا کے نامزد بادشاہ امیر ادریس سنوسی کی خواہشات کے مطابق لیبیا کی دستور ساز اسمبلی کو موجودہ ہیڈ کوارٹر سے بن غازی میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ تاکہ دستور کے مسودہ پر آسانی سے غور کیا جا سکے، توقع ہے کہ اکتوبر کے پہلے ہفتے میں دستور سے متعلق بحث ختم ہو جائیگی دستور مرتب ہو جانے کے ۲ دن بعد انتخابی قوانین بھی شائع کر دیئے جائیں گے۔ اور امید ہے کہ ان قوانین کی اشاعت کے تقریباً ساڑھے تین ماہ کے اندر عام انتخابات بھی کرا دیئے جائیں گے۔ پارلیمنٹ ایک سینٹ اور ایک ایوان نمائندگان پر مشتمل ہوگی اور اس کا افتتاحی اجلاس انتخابات کے ۲۰ دن بعد ہوگا۔ تجویز کیا گیا ہے کہ لیبیا کا پہلا ایوان نمائندگان ۵۵ ارکان پر مشتمل ہو۔ سینٹ کے ارکان کی ۲۱ ہوگی (اسٹار)

برطانوی کارخانہ پر ایران کا مکمل قبضہ

تہران ۲۷ ستمبر۔ آج ابادان میں اینگلو ایرانین آئل کمپنی کا کارخانہ پوری طرح ایران کی تحویل میں تھا۔ ایرانی سپاہ بڑے دروازہ پر پہرہ دے رہی تھی۔ جس نے برطانوی عملہ کو کارخانہ میں داخل نہ ہونے دیا۔ تہران میں برطانوی سفارتخانہ کے کونسلر جارج مڈلفٹن آج لندن پہنچ گئے۔

پاکستان کیلئے باربردار طیارے

نکوسیا ۲۷ ستمبر۔ ایک ہسٹنگ باربردار طیارہ جس پر پاکستان کے نشانات تھے۔ لندن سے کراچی جاتے ہوئے یہاں سے گزرا ان طیاروں میں سے ایک ہے۔ جو برطانیہ نے پاکستان کو فروخت کئے ہیں۔ یہ طیارہ پاکستان ۴